سوال

صاحب مال نہیں ملا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے 1398ھ میں حج کیا تو میرے پاس پیسے ختم ہوگئے جس کی وجہ سے میں نے ایک آدمی سے کچھ قرض لیا کہ اپنے گھر واپس جا کر یہ قرض ادا کر دوں گا۔ جب میں حج سے واپس آیا تو میں نے اس آدمی کے بارے میں پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ وہ سفر پر گئے ہیں لیکن اس وقت سے لے کر اب تک وہ واپس نہیں آئے۔ مجھے ان کے پتہ کا بھی علم نہیں اور نہ ان کا کوئی رشتہ دار ہی مل سکا ہے تو اس صورت حال میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کیا یہ رقم میں سعودیہ کی کسی خیراتی تنظیم کو دے دوں یا اس کی واپسی تک اسے اپنے پاس محفوظ رکھوں یا اسے فقیروں میں تقسیم کر دوں؟ آپ کی اس مسئلہ میں کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقدور بھر کوشش کر کے اس آدمی کو مزید تلاش کریں اور اس کے لیے مختلف اسباب و وسائل سے کام لیں، اس کے خاندان، شہر اور شہریت کے بارے میں پوچھئے اور جب امید ختم ہو جائے اور اس کے ملنے سے آپ بالکل مایوس ہو جائیں تو اس کی طرف سے فقراء و مساکین پر صدقہ کر دیں اور جب اس سے ملاقات ہو خواہ بیس سال کے بعد ہو تو اسے حقیقت حال بتا دیں اور اگر وہ اس پر راضی ہو جائے تو بہت بہتر، اسے اس کا اجر و ثواب ملے گا ورنہ اسے اس کی رقم ادا کر دیں تاکہ آپ اپنے فرض سے عہدہ برآ ہو جائیں اور صدقہ کی ہوئی رقم کا آپ کو اجر و ثواب مل جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج2ص544

محدث فتویٰ